سیّد عطاءالمحسن بخاری

"قائد احرار"

(بنام جانشینِ امیر شریعت سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللّٰہ علیہ)

سرفروشوں کے لیئے ہے مرکزِ افکار تو — پیکرِ علم و عمل اور زُبدۂ اخیار تُو
ابنِ میر وہم وزیر و کاشفِ اسرار تو — تیرا دشمن روسیہ اور مطلعِ انوار تُو
رائے پوری اور بخاری سے ملا ہے تجھ کو فیض — ان کی صحبت کے ثمر سے وارثِ ابرار تُو
حراتِ شیخ و حبیب اور فکر افضل حق وتاج — منعکس تجھ میں ہیں اور ہے موجبِ افخار تُو

حلقہ احرار کا ہر فرد ہے تیرا رفیق
معشرِ احرار تجھ سے قائدِ احرار تُو

طالب حجازی مرحوم

"پیامِ نو"

(سید ابوذر بخاری کے نام)

اندھیرا کریں دور بزمِ جہاں سے — کہ آفاق روشن ہو سوزِنہاں سے
ہم آتشِ نوائی سے وہ کام لیں گے — جو سر ہو سکے گا نہ تیغ وسناں سے
ہمارا پیام حقیقت یقیناً — جگائے گا مشرق کو خوابِ گراں سے
اڑا دیں گے تفریقِ خواجہ و بندہ — یہ لعنت مٹا دیں گے سارے جہاں سے
توپوں نہ تیروں سے مرعوب ہونگے — ہلا دیں گے دنیا صدائے اذاں سے
چلائیں گے دستور اسلام طالب — جو اعلیٰ و برتر ہے سارے جہاں سے

صداقت، عدالت، مروت، شجاعت
کریں گے اسی سے جہاں کی امامت

(۱۹۵۶ء)

۱۔ مرشد احرار وبخاری حضرت قطب العصر مولانا الشیخ شاہ عبدالقادر رائے پوری نوراللہ مرقدہ، ۲۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ، ۳۔ حضرت شیخ حسام الدینؒ، ۴۔ حضرت مولانا حبیب الرحمن لدھیانویؒ، ۵۔ جناب چودھری افضل حقؒ، ۶۔ ماسٹر تاج الدین انصاریؒ